

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 20, 2025

پریس ریلیز

مالدیو کی قومی یونیورسٹی کے چانسلر کا جامعہ ملیہ اسلامیہ کا دورہ

مالدیو قومی یونیورسٹی (ایم این یو) کے چانسلر ڈاکٹر محمود شوقی کی سربراہی میں وہاں کے ایک وفد نے مورخہ بیس فروری دو ہزار پچیس صبح ساڑھے دس بجے کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کا دورہ کیا تاکہ یا سرعرفات ہال میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی قیادت، انتظامیہ اور فیکلٹی سے ملاقات اور بات چیت کر سکے۔ عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، فیکلٹیز کے ڈینز اور یونیورسٹی کے دیگر عہدیداران موقع پر موجود تھے۔ وفد کے دورے کا مقصد ہندوستان اور مالدیو کے درمیان تعلیمی ساجھیداری کے مواقع تلاش کرنا تھا۔

ڈاکٹر محمود نے ہندوستان اور مالدیو کے درمیان تعلیمی اشتراک: پس منظر اور پیش منظر کا جائزہ کے موضوع پر پریزنٹیشن دیا۔ انھوں نے جغرافیائی جہات، تعلیمی، اقتصادی اور ٹورزم سمیت مالدیو کی مختلف جہات پر ایک جامع پریزنٹیشن دیا۔ انھوں نے ہندوستان کے ساتھ مالدیو کے گہرے تعلقات اور مختلف اشتراکی پروجیکٹ اور دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات پر بھی اظہار خیال کیا۔ مزید برآں انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایم این یو مالدیو کے درمیان خاص طور سے تعلیمی شعبے میں باہمی تعاون کے لیے آگے کا راستہ کو بھی تفصیل سے واضح کیا۔

اس سے پہلے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بین الاقومی ادارہ جاتی امور کے افسر بکار خاص نے ایم این یو کے چانسلر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دیگر مندوبین کا باقاعدہ خیر مقدم کیا۔ ایم این یو کے چانسلر ہونے سے قبل ڈاکٹر محمود شوقی نے مالدیو وزیر تعلیم، وزیر سیروسیاحت اور ہوا بازی کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ ڈاکٹر محمود ٹورنٹو یونیورسٹی سے تعلیم میں پی ایچ ڈی ہیں۔ انھوں نے اعلیٰ تعلیم میں کوالٹی ایشرینس کے لیے مالدیو توشیحی بورڈ (فی الحال ایم قیو اے) کے قیام سمیت وہاں کے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو وسعت دینے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

اس کے بعد مندوبین نے مختلف شعبوں اور فیکلٹیز میں جہاں اشتراکی کوششیں شروع کی جاسکتی ہیں اس سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپنی آرا سب کے سامنے رکھیں۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے اپنی گفتگو میں زمانہ قدیم سے ہند اور مالدیو کے تہذیبی و

سماجی قربت کو واضح کیا۔ انھوں نے زبان، تہذیب، مذہب اور ہندوستان کے مختلف مکاتب فکر کے تنوع کے سلسلے میں اظہار خیال کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ملک کا تنوع اور بقلمونی ہی ہے جو سب کے پھولنے پھلنے اور نشوونما کے لیے مواقع فراہم کرتی ہے۔ انھوں نے ایم این یو کے چانسلر کو بھروسہ اور یقین دلایا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ تعلیم کے مختلف شعبوں میں مدد اور اشتراک کے لیے تیار ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بیرون ہندوستان بھی خود کی افضلیت و برتری کو ثابت کیا ہے اور ملک میں این آئی آر ایف کی تیسری رینک برقرار رکھی ہے۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سب کا باقاعدہ شکریہ ادا کیا اور دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان رشتوں اور تعلقات کی مزید مضبوطی اور استحکام کے لیے ایم این یو، مالدیو کے ڈینز کو جامعہ ملیہ اسلامیہ آنے کی دعوت دی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی